



سوال

(56) عورتیں مسجد میں نماز پڑھ سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ داؤد آکسفورڈ سے سوال کرتے ہیں

عورتوں کو (پردے میں) آدمیوں کے پیچھے مسجد میں نماز پڑھنے آنا چاہئے یا گھر میں نماز پڑھنی چاہئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتیں برطانیہ میں ہوں یا کسی دوسرے ملک میں وہ مردوں کے پیچھے نماز پڑھ سکتی ہیں۔ اگر وہ صحیح اسلامی لباس پہن کر زیب و زینت کے اظہار کے بغیر نماز کے لئے مسجد میں آئیں تو یہ بھی جائز ہے۔ ویسے عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ ہاں دینی علم حاصل کرنے اور خطبہ یا وعظ سننے کے لئے عورتوں کا مسجد میں آنا مفید ہو سکتا ہے۔ اس مسئلے میں مندرجہ ذیل احادیث کا ذکر فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

پہلی حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«اذا استازنت امرأة احدکم الی المسجد فلا یسئعها» (بخاری ج ۲ باب استئذان المرأة زوجانی الخروج الی المسجد۔ فتح الباری ج ۱۰ باب الذکور رقم الحدیث ۵۲۳۸ ص ۳۲۳)

”تم میں سے جس کی عورت مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے تو اسے روکنا نہیں چاہئے“ (بخاری و مسلم)

دوسری روایت میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی زوجہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا:

”تم (عورتوں) میں سے جو مسجد میں جائے اسے خوشبو نہیں لگانی چاہئے۔“ (مسلم)

تیسری روایت بھی عبداللہ بن عمرؓ کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(لائسنوننا حکم المساجد و بیوتن خیر نین) (سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد ص ۹۱)



”تم اپنی عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکا نہ کرو اور ان (عورتوں) کے لئے ان کے گھر بہتر ہیں۔“

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 162

محدث فتویٰ